پہلی سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 1
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 2	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: قرآن مجید و حدیثِ نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ	سبق کا نام: حفظِ قرآن مجید (سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ)

حاصلاتِ تعلّم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ کو حفظ کر سکیں۔
- قرآن مجید کی سورتوں کو درست تلفّظ اور روانی کے ساتھ زبانی یاد کر سکیں اور اُنھیں نماز میں اور نماز کے علاوہ زبانی پڑھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 10 منٹ

تختہ تحریر پر سورت کا نام لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ اس سورت کا موضوع یہ بتاتا ہے کہ آخرت پر ایمان نہ لانا انسان کے اندر کس قسم کے اخلاق پیدا کرتا ہے یعنی ایسے لوگ یتیموں کی حاجات کو رد کرتے اور اُن کو ان کے حق سے محروم رکھتے ہیں اور محتاجوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔ آخری چار آیات میں منافقین کا حال بیان کیا گیا ہے جو بظاہر تو مسلمان ہیں اور اپنی عبادت کا دکھاوا کرتے ہیں۔ یعنی انھیں حقوق اللہ تو یاد ہیں مگر حقوق العباد بھلا بیٹھے ہیں۔ ایسے لوگ آخرت اور اس کی جزا اور سزا کا کوئی تصوّر نہیں رکھتے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو ہدایت دیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر 4 سے سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ کی آیات کی تلاوت درست تلفّظ سے کریں۔
- جماعت میں موجود ہر بچّے سے سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ کی آیات کی تلاوت کروائیں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ بچّے ہر لفظ کو درست مخارج کے ساتھ اعراب کا خیال رکھتے ہوئے صحیح تلفّظ سے ادا کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ قرآن مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: اور قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھو۔ (سورۃ المزمل، آیت نمبر 4)

ترتیل سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید کو درست تجوید کے ساتھ صحیح تلفّظ سے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے۔

- طلبہ کو بتائیں آج ہم سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ کی آخری تین آیات (الَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ ۝۵ الَّذِيۡنَ هُمۡ يُرَآءُوۡنَ ۝۶ وَيَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ۝۷) زبانی یاد کریں گے۔
- طلبہ کو مشکل الفاظ کو ہجّے کرکے پڑھائیں۔
- انھیں مکمل سورت بار بار پڑھوائیں تاکہ انھیں ذہن نشین ہو جائے۔
- سورت میں موجود رموز اوقاف کی وضاحت کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت یاد کروانے کے لیے ان کی تعداد کے مطابق گروپ بنائیں ہر گروپ کا لیڈر مقرّر کریں اور ہدایت دیں کہ گروپ میں موجود ہر بچے کو سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ زبانی یاد کروائیں۔

اعادہ:

N/A

جائزہ: **8منٹ**

طلبہ سے سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ کی تلاوت زبانی سنیں اور جن طلبہ کو پڑھنے میں دقّت محسوس ہو انھیں لفظ بہ لفظ تدریس کروائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ درست تلفّظ سے یاد کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام:______________	**مضمون:** **اسلامیات**	**سبق:** حفظِ قرآن مجید (سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ)

سوال 1: سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ کی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

____

سوال 2: سُوۡرَۃُ الۡمَاعُوۡنِ قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

____

پہلی سہ ماہی	جماعت: چہارم	مضمون: اسلامیات	سبقی منصوبہ بندی: 2
اُستاد کا نام: ______	ہفتہ: 2	تاریخ: ______	وقت: 40 منٹ

باب دوم: ایمانیات و عبادات (الف) ایمانیات	سبق کا نام: فرشتوں پر ایمان

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- تمام فرشتوں پر ایمان لانے کے حکم سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/ بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5 منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ایمان دراصل کلمۂ شہادت کو زبان سے ادا کرنے اور دل سے اس کی سچائی کی گواہی دینے کا نام ہے۔ کلمۂ شہادت میں انسان یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ یہ الفاظ ادا کرنے والا ان چیزوں پر بھی یقین رکھتا ہے یعنی:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت و صفاتِ اعلیٰ کو ماننا۔

۲۔ تقدیر پر یقین رکھنا۔

۳۔ فرشتے۔

۴۔ رسولوں پر یقین رکھنا۔

۵۔ الہامی کتب پر یقین رکھنا۔

طلبہ کو بتائیں فرشتے اللہ تعالیٰ کی نورانی مخلوق ہیں۔ فرشتوں پر یقین ہمارے ایمان کا لازمی جزو ہے۔

طریقہ تدریس: 20 منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ کو صفحہ نمبر 10 سے پہلے پیراگراف کا متن پڑھوائیں۔ مشکل الفاظ کا مطلب واضح کریں۔
- طلبہ کو بتائیں فرشتوں پر ایمان سے مراد ان کے وجود پر پختہ یقین رکھنا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: ”فرشتے اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں“۔

(سورۃ الشوریٰ، آیت: 5)

وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ صرف وہی کام کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: (فرشتے) کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے۔ اُسے بجالاتے ہیں۔ (سورۃ التحریم، آیت: 6)

- طلبہ کو بتائیں فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں جس طرح اللہ تعالیٰ نے انسان کو مٹّی سے، جنّات کو آگ سے پیدا کیا ہے اسی طرح فرشتوں کو نور سے پیدا کیا ہے۔ وہ نہ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں اور نہ سوتے ہیں۔ بلکہ ان کے ذمّے اللہ تعالیٰ نے جو کام لگا رکھے ہیں اُن کو پوری ذِمّے داری سے انجام دیتے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے جس کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ”اور تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا“۔ (سورۃ المدثر، آیت: 31)

- طلبہ کو بتائیں فرشتے مختلف صورتیں بدلنے پر قادر ہیں۔ قرآن مجید میں حضرت مریم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قصوں میں اس بات کا ذکر ہے کہ فرشتے انسانی شکل میں ان کے پاس آئے تھے۔ اس کے علاوہ حضرت جبریل علیہ السلام بھی نبی کریم حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پاس انسانی شکل میں تشریف لائے تھے۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5 منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
عقائد	عَ۔ قا۔ اِدِ	عقیدہ کی جمع۔ ایمان
تعداد	تع۔ داد	گنتی۔ شمار
انجام دینا	اَنجام	پورا کر دینا
ذِمّے دار	ذم۔ مے۔ دار	جوابدہ
بجالانا	بَجالانا	انجام دینا

اعادہ: **2منٹ**

پڑھایا گیا سبق مختصراً دُہرائیں۔

جائزہ: **6منٹ**

مشق جزو(1) کے سوالات طلبہ سے پوچھیں۔ درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ طلبہ کو ہدایت دیں ان سوالات کے جوابات کاپی پر حل کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ___________	**مضمون:** اسلامیات	**سبق:** فرشتوں پر ایمان

سوال 1: فرشتوں کا مختصر تعارف لکھیں۔

____

____

____

____

____

____

____

سبقی منصوبہ بندی:3	مضمون:اسلامیات	جماعت: چہارم	پہلی سہ ماہی
وقت:40منٹ	تاریخ:______	ہفتہ:2	اُستاد کا نام:______

سبق کا نام: فرشتوں پر ایمان	باب اوّل: ایمانیات وعبادات (الف) ایمانیات

حاصلاتِ تعلم:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- مشہور فرشتوں کے نام جان سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردہ مشہور فرشتوں کی ذمہ داریوں سے آگاہ ہو سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، چاک/بورڈ، مارکر۔ اسلامیات کی کتاب۔ ورک شیٹ

سبق کا تعارف: 5منٹ

تختہ تحریر پر سبق کا عنوان لکھیں۔ طلبہ کو بتائیں ایمانیات میں سے ایک اہم عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق فرشتوں کے وجود کو تسلیم کیا جائے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر بھی ایمان ضروری ہے۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور انھیں اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمانوں کے بے شمار کاموں پر مقرّر کیا ہوا ہے۔ وہ اپنا کام انتہائی ایمانداری اور ذمہ داری سے کرتے ہیں۔

طلبہ کو بتائیں آج ہم مشہور فرشتوں اور ان کے ذمّے کاموں کے بارے میں پڑھیں گے۔

طریقہ تدریس: 15منٹ

- سبق کے آغاز میں طلبہ کو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور علم میں اضافے کی دعا پڑھنے کی تلقین کریں۔
- طلبہ سے صفحہ نمبر 9 تا 10 سبق کا دوسرا اور آخری پیرا گراف پڑھوائیں اور مشکل الفاظ کا مطلب واضح کریں۔
- طلبہ کو بتائیں فرشتوں کی اصل تعداد کا صرف اللہ تعالیٰ کو علم ہے تاہم چند فرشتوں کے نام اور ان کے ذمّے لگائے گئے کام قرآن وحدیث سے ثابت ہیں۔
- تختہ تحریر مشہور فرشتوں کے نام نمایاں کر کے لکھیں۔

حضرت جبریل علیہ السلام: یہ تمام فرشتوں کے سردار ہیں۔ان کے ذمّے اللہ تعالیٰ کے احکامات اور وحی کو انبیا تک پہنچانا ہے۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام: ان کے ذمّے اللہ تعالیٰ کے حکم سے قیامت کے دن صور پھونکنا ہے۔

حضرت میکائیل علیہ السلام: ان کے ذمّے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو رزق پہنچانا، بارش برسانا اور ہوا چلانا ہے۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام: ان کے ذمّے مرنے کے وقت جانداروں کی روح قبض کرنا ہے۔

- طلبہ کو بتائیں ان چار مشہور فرشتوں کے علاوہ اور بھی فرشتے ہیں جو قرآن مجید سے ثابت ہیں جیسے: کراماً کاتبین۔
- طلبہ کو بتائیں کراماً کا مطلب ہے معزز، اور کاتبین کا مطلب ہے محرر یعنی لکھنے والا۔ یہ دونوں فرشتے مخلوق کے اعمال لکھنے پر مقرّر ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یقیناً تم پر نگہبان عزت والے، لکھنے والے مقرّر ہیں تم جو کچھ کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔

(سورۃ انفطار، آیت 12-10)

منکر نکیر: یہ دو فرشتوں کی ذمہ داری قبر میں لوگوں سے سوال کرنے کی ہے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: مومن آدمی کے پاس (قبر میں) دو فرشتے آتے ہیں۔ وہ اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے دریافت کرتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ وہ جواب دیتا ہے میرا رب اللہ ہے پھر وہ اس سے دریافت کرتے ہیں۔ تیرا دین کیا ہے؟ وہ جواب دیتا ہے، میرا دین اسلام ہے پھر وہ دریافت کرتے ہیں کہ کون شخص تھا جو تم میں بھیجا گیا؟ وہ جواب دیتا ہے وہ اللہ کے رسول ہیں۔ (صحیح ابو دؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا:

جب مردے کو قبر میں داخل کر دیا جاتا ہے تو اس کے پاس دو سیاہ رنگ کے فرشتے آتے ہیں' ان کی آنکھیں نیلگوں ہوتی ہیں ان میں سے ایک کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہا جاتا ہے۔ (صحیح ترمذی)

- طلبہ کو بتائیں انسانوں کی حفاظت کے لیے محافظ فرشتے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی حفاظت کرتے ہیں اور نقصان دہ چیزوں سے انھیں بچاتے ہیں۔
- طلبہ کو ترغیب دلائیں جس طرح فرشتے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہتے ہیں اور اس کا ہر حکم بجالاتے ہیں ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور اس کا ہر حکم مانیں۔

مشکل الفاظ اور ان کو پڑھانے کا طریقہ: 5منٹ

الفاظ	پڑھانے کا طریقہ	معانی
سرانجام	سَر۔انجام	تکمیل
اعزاز	اِع۔زاز	عزّت۔ مرتبہ
سپرد	سُ۔پُرد	حوالے کیا ہوا
قبض	قَبض	قابو
برپا کرنا	بَرپا کرنا	پھیلانا۔ قائم کرنا

اعادہ: 2منٹ

پڑھایا گیا سبق دہرائیں۔

جائزہ: 6منٹ

مشق جزو (2) کے سوالات طلبہ سے پوچھیں درست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

طلبہ کو ہدایت دیں سوالات کے جوابات کاپی پر لکھیں۔

گھر کا کام: 2منٹ

ورک شیٹ حل کریں۔

سرگرمی برائے طلبہ: 5منٹ

کراماً کاتبین سے متعلق ایک قرآنی آیت کا ترجمہ اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

نام: ____________	مضمون: اسلامیات	سبق: فرشتوں پر ایمان

سوال 1: کراماً کاتبین کا کیا مطلب ہے؟

____

____

سوال 2: حضرت جبریل علیہ السلام کے ذمّے کیا کام ہے؟

____

____

سوال 3: فرشتوں کی تعداد کتنی ہے؟

____

____

سوال 4: قیامت کب برپا ہو گی؟

____

____